سوال

(730) سورۃ البقرۃ کی آیت : { رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ البقرۃ کی آیت : { رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط [البقرۃ : ۲۸۶] } [''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ ''] کا مطلب واضح کریں کہ نسیان اور خطا سے یہاں کیا مراد ہے؟ (فیصل اسلم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کچھ احکام تکلیفی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے : { لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلاَّ وُسْعَھَا ط [البقرۃ : ۲۸۶] } [''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ ''] اور کچھ احکام وضعی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے کہ وہ لاگو ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلاَّ خَطَأً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِیْرُ رَقَبَۃٍ مُّؤْمِنَۃٍ ط [النسآئ : ۹۲] } [''کسی مومن کو دوسرے مومن کا قتل کر دینا جائز نہیں مگر غلطی سے ہو جائے۔ جو آدمی کسی مسلمان کو بلا قصد مار ڈالے اس پر ایک مسلمان غلام کی گردن آزاد کرنا اور مقتول کے عزیزوں کو دیت پہنچانا ہے۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ وہ لوگ بطور صدقہ معاف کر دیں۔ '']

[''احکام تکلیفی : واجب، مندوب، حرام، مکروہ، مباح، عزیمۃ ورخصۃ۔

احکام وضعی : سبب، شرط، مانع، صحۃ وبطلان۔ '']

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 726

محدث فتویٰ